## سوال

(139) میرے پاس ایک پلاٹ ہے میں اس پر تعمیر کرنے یا اس سے فائدہ....

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب انسان کے پاس کوئی ایسا پلاٹ ہو کہ جسے وہ تعمیر کر سکتا ہو نہ اس سے کوئی اور فائدہ اٹھا سکتا ہو تو کیا اس میں زکوۃ واجب ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

اگر اس پلاٹ کو بیع کے لئے رکھا ہو تو اس پر زکوۃ واجب ہوگی اور اگر اسے بیچنے کے لئے نہ رکھا ہو یا اسے بیع کے بارے میں تردد ہو اور کسی بات کو وثوق سے فیصلہ نہ کر سکتا ہو یا اسے کرایہ پر دینے کے لئے رکھا ہو تو اس میں زکوۃ واجب نہ ہوگی جیسا کہ

اہل علم سے اس مسئلہ میں نص موجود ہے کیونکہ امام ابوداود رحمة الله علیہ نے حضرت سمرہ بن جندب رضی الله عنه سے روایت بیان کی ہے کہ رسول الله ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ

«ان نخرج الصدقة مما نعده للبيع»

''ہم اس چیز کی زکوۃ ادا کریں جسے ہم نے بیع کے لئے تیار رکھا ہو۔''

ھذا ما عندی والله اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

# ص263

## محدث فتویٰ